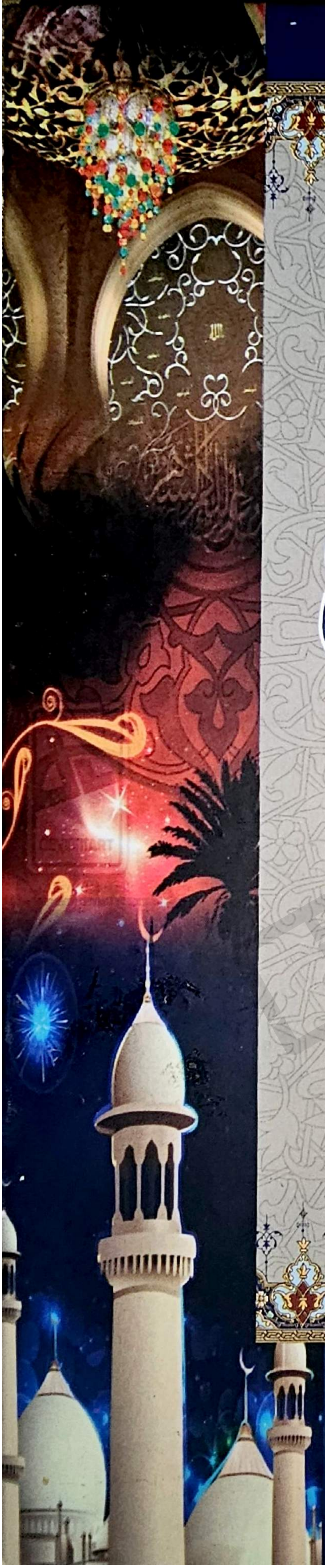

۲

بہجۃ الناظرین

شرح

ریاض الصالحین

أبو زکریا یحییٰ بن شرف النووی رحمہ اللہ

فوائد

فضیلۃ الشیخ أبی أسامہ سلیم بن عید الہلالی

تحقیق:

فضیلۃ الشیخ محمد ناصر الدین البانی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ قدوسیہ

CamScanner

ریاض الصالحین

شرح

بہجۃ الناظرین

جلد دوم

تالیف

ابو زکریا یحییٰ بن شرف النووی رحمہ اللہ

تحقیق تخریج

فضیلۃ الشیخ سلیم بن عید الہلالی حفظہ اللہ

ترجمہ وتلخیص

ابو الانس محمد سرور گوہر

نظر ثانی:

ابو الفردوس حافظ مطیع اللہ   ابو عمر محمد اشتیاق

مکتبہ قدوسیہ

maktabaquddusia.com

CamScanner

فہرست مضامین

کِتَابُ آدَابِ النَّوْمِ ......سونے کے آداب

۱۲۷۔ باب: سونے، لیٹنے، بیٹھنے، مجلس، ہمنشیں اور خواب کے آداب ۱۷
۱۲۸۔ باب: چت لیٹنے، جب ستر کھلنے کا اندیشہ نہ ہوتو ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر رکھ کر لیٹنے، چوکڑی مار کر اور گوٹھ مار کر (سرین پر بیٹھ کر ہاتھوں کو ٹانگوں کے گرد کر کے) بیٹھنے کا جواز ۲۰
۱۲۹۔ باب: مجلس اور ہم نشین کے آداب ۲۲
۱۳۰۔ باب: خواب اور اس کے متعلقات ۲۸

کِتَابُ السَّلَامُ......سلام کا بیان

۱۳۱۔ باب: سلام کرنے کی فضیلت اور اسے پھیلانے کا حکم ۳۳
۱۳۲۔ باب: سلام کی کیفیت ۳۶
۱۳۳۔ باب: سلام کے آداب ۳۹
۱۳۴۔ باب: اسے بار بار سلام کہنا مستحب ہے جس سے قرب کی وجہ سے بار بار ملاقات ہوتی ہو، وہ اس طرح کہ وہ اس کے پاس آئے پھر باہر جائے پھر اندر آئے، یا ان کے درمیان درخت اور اس قسم کی کوئی چیز حائل ہو جائے تو پھر سلام کرے ۴۰
۱۳۵۔ باب: اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کرنا مستحب ہے ۴۱
۱۳۶۔ باب: بچوں کو سلام کرنا ۴۲
۱۳۷۔ باب: آدمی کا اپنی بیوی کو، اپنی محرم عورت کو اور اگر فتنے کا اندیشہ نہ ہو تو (ایک) اجنبی عورت کو یا (زیادہ) عورتوں کو سلام کرنا اور اسی شرط کے ساتھ عورتوں کا مردوں کو سلام کرنا ۴۲
۱۳۸۔ باب: کافر کو سلام کرنے میں پہل کرنا حرام ہے اور ان کو سلام کا جواب دینے کا طریقہ اور اہل مجلس کو سلام کرنا مستحب ہے جس میں مسلمان اور کافر دونوں موجود ہوں ۴۳
۱۳۹۔ باب: جب کوئی مجلس سے اٹھے اور اپنے ساتھیوں یا ساتھی سے جدا ہو تو سلام کرنا مستحب ہے ۴۴
۱۴۰۔ باب: اجازت طلب کرنا اور اس کے آداب ۴۵
۱۴۱۔ باب: سنت تو یہی ہے کہ جب اجازت طلب کرنے والے سے پوچھا جائے کہ تم کون ہو؟ تو وہ جس نام یا کنیت سے مشہور ومعروف ہو وہ بیان کرے اور اس کا اس طرح کہنا کہ ''میں ہوں'' یا اس جیسے مبہم الفاظ کہنا پسندیدہ نہیں ۴۷
۱۴۲۔ باب: چھینک لینے والا جب ''الحمد للہ'' کہے تو اس کو جواب میں ''یرحمک اللہ'' کہنا مستحب ہے اور اگر وہ ''الحمد للہ'' نہ کہے تو اس کو جواب دینا ناپسندیدہ ہے اور چھینک کا جواب دینے، چھینک لینے اور جمائی کے آداب ۴۸

maktabaquddusia.com
CamScanner

۱۴۴۔ باب: ملاقات کے وقت مصافحہ کرنا، خندہ پیشانی سے ملنا' نیک آدمی کے ہاتھ کو بوسہ دینا اور شفقت سے اپنے بچے کو چومنا اور آنے والے سے معانقہ کرنا مستحب ہے جبکہ جھک کر ملنا مکروہ ہے ۵۲

كِتَابُ الْجَنَائِزِ ...... جنازوں کا بیان

مریض کی عیادت کرنا' جنازے کے ساتھ جانا' نماز جنازہ پڑھنا' اس کی تدفین میں شریک ہونا اور اسے دفنانے کے بعد اس کی قبر پر کچھ دیر ٹھہرنا ۵۶

۱۴۵۔ باب: مریض کو کن الفاظ سے دعا دی جائے؟ ۵۹

۱۴۶۔ باب: مریض کے اہل خانہ سے مریض کی حالت پوچھنا مستحب ہے ۶۳

۱۴۷۔ باب: جو شخص اپنی زندگی سے مایوس ہو جائے وہ کیا دعا پڑھے ۶۴

۱۴۸۔ باب: مریض کے اہل خانہ اور اس کے خدمت گاروں کو مریض کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے اور اس کی طرف سے پیش آنے والی مشقتوں پر صبر کرنے اور اسی طرح جس شخص کی موت حد یا قصاص کے نافذ ہونے کی وجہ سے قریب ہو اس کے ساتھ بھی حسن سلوک کی وصیت کرنا مستحب ہے ۶۵

۱۴۹۔ باب: مریض کا یہ کہنا کہ مجھے تکلیف یا شدید تکلیف ہے' یا بخار ہے یا میرا سر گیا اور اس قسم کے کلمات کہنا جائز ہے' اس میں کوئی کراہت نہیں لیکن یہ تب ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ناراضی اور جزع فزع کے اظہار کے طور پر نہ ہو ۶۶

۱۵۰۔ باب: قریب الموت انسان کو "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ" کی تلقین کرنا ۶۷

۱۵۱۔ باب: میت کی آنکھیں بند کرنے کے بعد کیا کہا جائے؟ ۶۸

۱۵۲۔ باب: میت کے پاس کیا کہا جائے اور میت کے وارث کیا کہیں؟ ۶۹

۱۵۳۔ باب: میت پر بین اور نوحہ کے بغیر رونا جائز ہے ۷۲

۱۵۴۔ باب: میت میں کوئی عیب نظر آئے تو اسے بیان نہیں کرنا چاہیے ۷۳

۱۵۵۔ باب: میت کی نماز جنازہ پڑھنے، اس کے ساتھ چلنے، اس کی تدفین میں شریک ہونے کا بیان اور جنازوں کے ساتھ عورتوں کے چلنے کی کراہت ۷۴

۱۵۶۔ باب: نماز جنازہ میں نمازیوں کا کثیر تعداد میں ہونا اور تین یا اس سے زیادہ صفیں بنانا مستحب ہے ۷۵

۱۵۷۔ باب: نماز جنازہ میں کیا پڑھا جائے؟ ۷۶

۱۵۸۔ باب: جنازے کو جلدی لے جانے کا حکم ۸۱

۱۵۹۔ باب: میت کے قرض کی ادائیگی اور اس کی تجہیز وتکفین میں جلدی کرنی چاہیے' البتہ اچانک فوت ہونے کی صورت میں توقف کرنا چاہیے تاکہ اس کی موت کا یقین ہو جائے ۸۱

۱۶۰۔ باب: قبر کے پاس وعظ ونصیحت کرنا ۸۲

۱۶۱۔ باب: میت کو دفنانے کے بعد اس کے لیے دعا کرنا اور کچھ دیر کے لیے اس کی قبر کے پاس اس کے لیے دعا و استغفار اور قراءت کرنے کے لیے بیٹھنا ۸۳

maktabaqudusia.com

CamScanner

۱۶۲۔باب: میت کی طرف سے صدقہ کرنا اور اس کے لیے دعا کرنا ۸۴
۱۶۳۔باب: میت کی لوگوں کی طرف سے تعریف ۸۶
۱۶۴۔باب: اس شخص کی فضیلت جس کے چھوٹے بچے فوت ہو جائیں ۸۷
۱۶۵۔باب: ظالموں کی قبروں اور ان کی تباہی و بربادی کے مقامات سے گزرتے وقت رونا' ڈرنا اور اللہ کی طرف اپنی احتیاج ظاہر کرنا اور اس میں غفلت کرنے سے اجتناب کرنا ۸۹

کِتَابُ آدَابِ السَّفَرِ ...... آداب سفر کا بیان

۱۶۶۔باب: جمعرات کے دن سفر کا آغاز کرنا اور دن کے پہلے پہر میں روانہ ہونا مستحب ہے ۹۱
۱۶۷۔باب: سفر کے لیے ساتھی تلاش کرنا اور ان میں سے کسی ایک کا امیر بنانا اور اس کی اطاعت کرنا مستحب ہے ۹۲
۱۶۸۔باب: سفر میں چلنے، پڑاؤ ڈالنے، رات بسر کرنے اور دوران سفر سونے کے آداب، رات کو سفر کرنا، جانوروں کے ساتھ نرمی کرنا اور ان کے آرام و مصلحت اور راحت کا خیال رکھنا مستحب ہے اور جب جانور میں طاقت ہو تو پیچھے سواری بٹھا لینا جائز ہے اور جو شخص سواری کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کرے اسے اس کے حقوق ادا کرنے کی ترغیب دلانی چاہیے ۹۴
۱۶۹۔باب: دوست کی مدد کرنا ۹۸
۱۷۰۔باب: سفر کے لیے سواری پر سوار ہوتے وقت کیا پڑھنا چاہیے؟ ۱۰۰
۱۷۱۔باب: جب مسافر بلندی وغیرہ پر چڑھے تو ''اللہ اکبر'' کہے اور جب کسی گھاٹی یا وادی وغیرہ میں اترے تو ''سبحان اللہ'' کہے اور تکبیر و تسبیح وغیرہ زیادہ بلند آواز سے نہ کہے ۱۰۳
۱۷۲۔باب: دوران سفر دعا کرنا مستحب ہے ۱۰۵
۱۷۳۔باب: جب لوگوں کا خوف و خطرہ ہو تو کون سی دعا پڑھی جائے؟ ۱۰۶
۱۷۴۔باب: جب کسی جگہ پڑاؤ ڈالے تو کیا دعا پڑھے؟ ۱۰۷
۱۷۵۔باب: جب مسافر کا مقصد سفر پورا ہو جائے تو اس کا فوراً گھر والوں کے پاس آنا مستحب ہے ۱۰۸
۱۷۶۔باب: اپنے اہل و عیال کے پاس (سفر سے) دن کے وقت آنا مستحب اور بلا ضرورت رات کے وقت آنا مکروہ ہے ۱۰۹
۱۷۷۔باب: جب سفر سے لوٹے اور اپنے شہر کو دیکھے تو کیا پڑھے؟ ۱۰۹
۱۷۸۔باب: سفر سے واپس آنے والے کے لیے پہلے اپنی قریبی مسجد میں آ کر دو رکعتیں پڑھنا مستحب ہے ۱۱۰
۱۷۹۔باب: عورت کا تنہا سفر کرنا حرام ہے ۱۱۰

کِتَابُ الْفَضَائِلِ ...... فضیلتوں کا بیان

۱۸۰۔باب: قرآن مجید پڑھنے کی فضیلت ۱۱۲
۱۸۱۔باب: قرآن مجید کی حفاظت کرنے کا حکم اور اسے بھلا دینے کے انجام سے ڈرانا ۱۱۶
۱۸۲۔باب: قرآن مجید کو اچھی آواز کے ساتھ پڑھنا' جس شخص کی آواز اچھی ہو اس سے قرآن پڑھنے کی درخواست کرنا ۱۱۷

maktabaqaudusia.com
CamScanner

اوراسے غور سے سننا مستحب ہے ۱۱۷

۱۸۳۔باب: مخصوص سورتیں اور مخصوص آیتیں پڑھنے کی ترغیب ۱۱۹

۱۸۴۔باب: قرآن مجید پڑھنے کے لیے جمع ہونا مستحب ہے ۱۲۸

۱۸۵۔باب: وضو کی فضیلت ۱۲۸

۱۸۶۔باب: اذان کی فضیلت ۱۳۳

۱۸۷۔باب: نمازوں کی فضیلت ۱۳۸

۱۸۸۔باب: نماز صبح اور نماز عصر کی فضیلت ۱۴۰

۱۸۹۔باب: مساجد کی طرف چل کر جانے کی فضیلت ۱۴۳

۱۹۰۔باب: نماز کا انتظار کرنے کی فضیلت ۱۴۶

۱۹۱۔باب: باجماعت نماز پڑھنے کی فضیلت ۱۴۸

۱۹۲۔باب: نماز فجر اور نماز عشاء باجماعت ادا کرنے کی ترغیب ۱۵۱

۱۹۳۔باب: فرض نمازوں کی حفاظت کرنے کا حکم اور انہیں چھوڑنے کی سخت ممانعت اور شدید وعید کا بیان ۱۵۳

۱۹۴۔باب: پہلی صف کی فضیلت، پہلی صفوں کو مکمل کرنے، صفوں کو برابر کرنے اور خوب مل کر کھڑے ہونے کا حکم ۱۵۶

۱۹۵۔باب: فرض نمازوں کے ساتھ مؤکدہ سنتوں کی فضیلت اور ان کی کم سے کم، اکمل اور ان کی درمیانی صورت کی تعداد ۱۶۳

۱۹۶۔باب: صبح کی دو سنتوں کی تاکید ۱۶۴

۱۹۷۔باب: فجر کی دو رکعتیں ہلکی پڑھنی چاہییں نیز ان میں کیا پڑھا جائے اور ان کا وقت کیا ہے؟ ۱۶۶

۱۹۸۔باب: فجر کی دو رکعتوں کے بعد دائیں پہلو پر لیٹنا مستحب ہے اور اس کی ترغیب خواہ اس نے نماز تہجد پڑھی ہو یا نہ پڑھی ہو ۱۶۸

۱۹۹۔باب: ظہر کی سنتیں ۱۶۹

۲۰۰۔باب: عصر کی سنتیں ۱۷۱

۲۰۱۔باب: نماز مغرب سے پہلے اور بعد کی سنتیں ۱۷۱

۲۰۲۔باب: نماز عشاء سے پہلے اور اس کے بعد کی سنتیں ۱۷۳

۲۰۳۔ باب: جمعہ کی سنتیں ۱۷۳

۲۰۴۔باب: نوافل کا گھر میں ادا کرنا مستحب ہے، خواہ وہ مؤکدہ ہوں یا غیر مؤکدہ، نیز نفل پڑھنے کے لیے فرض والی جگہ سے ہٹنے یا فرض و نفل کے درمیان گفتگو وغیرہ سے فصل (فرق، جدائی) کرنے کا حکم ۱۷۴

۲۰۵۔باب: نماز وتر کی ترغیب اور یہ بیان کہ وہ سنت مؤکدہ ہے اور اس کے وقت کا بیان ۱۷۶

۲۰۶۔باب: نماز چاشت کی فضیلت، اس کی کم از کم، زیادہ سے زیادہ اور درمیانی تعداد کا بیان اور اس پر محافظت کی ترغیب ۱۷۹

۲۰۷۔باب: نماز چاشت سورج کے بلند ہونے سے سورج ڈھلنے تک پڑھنا جائز ہے اور افضل یہ ہے کہ گرمی کی شدت اور سورج کے خوب چڑھ جانے پر پڑھی جائے ۱۸۰

CS CamScanner

۲۰۸۔باب: تحیۃ المسجد کی ترغیب ،تحیۃ المسجد کی دو رکعتیں پڑھے بغیر بیٹھنے کی کراہت خواہ وہ کسی وقت بھی داخل ہو۔ نیز یہ سب برابر ہے کہ وہ آنے والا یہ دو رکعتیں تحیۃ المسجد کی نیت سے پڑھے یا فرض نماز کی نیت سے یا سنت راتبہ یا غیر راتبہ کی نیت سے پڑھے ۱۸۱
۲۰۹۔باب: وضو کے بعد دو رکعتیں پڑھنا مستحب ہے ۱۸۲
۲۱۰۔باب: جمعہ کے دن کی فضیلت ،نماز جمعہ کے وجوب' اس کے لیے غسل کرنے ،خوشبو لگانے ،اس کے لیے جلدی جانے ،جمعہ کے دن دعا کرنے ،اس روز نبی ﷺ پر درود بھیجنے اور اس گھڑی کا بیان جس میں دعا قبول ہوتی ہے اور جمعہ کے بعد کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کے مستحب ہونے کا بیان ۱۸۲
۲۱۱۔باب: کسی ظاہری نعمت کے حاصل ہونے یا کسی ظاہری مصیبت کے ٹل جانے پر سجدہ شکر کرنا مستحب ہے ۱۸۸
۲۱۲۔باب: رات کی نماز کی فضیلت ۱۸۹
۲۱۳۔باب: قیام رمضان یعنی تراویح کے مستحب ہونے کا بیان ۱۹۹
۲۱۴۔باب: شب قدر کے قیام کی فضیلت اور اس بات کا بیان کہ ان راتوں میں سے کون سی رات زیادہ امید والی ہے؟ ۲۰۰
۲۱۵۔باب: مسواک کی فضیلت اور فطری چیزیں ۲۰۳
۲۱۶۔باب: وجوب زکوٰۃ کی تاکید' اس کی فضیلت اور اس سے متعلقہ احکام ۲۰۷
۲۱۷۔باب: رمضان کے روزوں کا وجوب' ان کی فضیلت اور ان سے متعلقہ احکام ۲۱۴
۲۱۸۔باب: ماہ رمضان میں سخاوت ، نیک عمل اور زیادہ سے زیادہ خیر و بھلائی کرنا اور آخری عشرے میں اس سے بھی زیادہ اہتمام کرنا ۲۲۰
۲۱۹۔باب: نصف شعبان کے بعد استقبال رمضان کے لیے روزہ رکھنا منع ہے' سوائے اس شخص کے جس کا اس کو ما قبل سے ملانے یا پیر اور جمعرات کا روزہ رکھنے کا معمول ہو اور یہ دن اتفاقاً اس کے موافق جائے ۲۲۱
۲۲۰۔باب: رؤیت ہلال کے وقت کون سی دعا پڑھی جائے ۲۲۳
۲۲۱۔ باب: سحری کھانے اور اس میں تاخیر کرنے کی فضیلت جبکہ طلوع فجر کا اندیشہ نہ ہو ۲۲۳
۲۲۲۔باب: افطار میں جلدی کرنے کی فضیلت اور جس چیز سے افطار کیا جائے اور افطار کے بعد پڑھی جانے والی دعا کا بیان ۲۲۶
۲۲۳۔باب: روزہ دار اپنی زبان اور دوسرے اعضا کو شرعی امور کی مخالفت اور گالی گلوچ وغیرہ سے محفوظ رکھے ۲۲۹
۲۲۴۔باب: روزے کے مسائل ۲۳۰
۲۲۵۔باب: محرم ،شعبان اور حرمت والے مہینوں کے روزوں کی فضیلت ۲۳۱
۲۲۶۔باب: ذوالحجہ کے پہلے دس دنوں میں روزے اور دیگر اعمال خیر کی فضیلت ۲۳۳
۲۲۷۔باب: یوم عرفہ ، عاشورہ اور نویں محرم کو روزہ رکھنے کی فضیلت ۲۳۳
۲۲۸۔باب: شوال کے چھ روزے رکھنا مستحب ہے ۲۳۵
۲۲۹۔باب: پیر اور جمعرات کو روزہ رکھنا مستحب ہے ۲۳۵

maktabaqudusia.com

CS CamScanner

۲۳۰۔ باب: ہر مہینے تین روزے رکھنا مستحب ہے ۲۳۶
۲۳۱۔ باب: روزہ افطار کرانے کی فضیلت اور اس روزہ دار کی فضیلت جس کے پاس کھایا جائے اور مہمان کا میزبان کے لیے دعا کرنا ۲۳۹

كِتَابُ الْإِعْتِكَافِ ...... اعتکاف کا بیان

۲۳۲۔ باب: اعتکاف کی فضیلت ۲۴۱

كِتَابُ الْحَجِّ ...... حج کا بیان

۲۳۳۔ باب: حج کی فرضیت اور اس کی فضیلت ۲۴۳

كِتَابُ الْجِهَادِ ...... جہاد کے مسائل

۲۳۴۔ باب: جہاد کی فضیلت ۲۴۹
۲۳۵۔ باب: اخروی اجر کے لحاظ سے شہداء کی اس جماعت کا بیان جنہیں غسل دیا جائے گا اور ان کی نماز جنازہ بھی پڑھی جائے گی، ان شہداء کے برعکس جو کافروں کے ساتھ لڑائی میں شہید ہوئے ۲۸۲
۲۳۶۔ باب: غلاموں کو آزاد کرنے کی فضیلت ۲۸۵
۲۳۷۔ باب: غلام کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی فضیلت ۲۸۶
۲۳۸۔ باب: اس غلام کی فضیلت جو اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے مالک کا حق بھی ادا کرے ۲۸۷
۲۳۹۔ باب: ہرج یعنی فتنے اور فساد کے دور میں عبادت کرنے کی فضیلت ۲۸۹
۲۴۰۔ باب: خرید و فروخت اور لین دین میں نرمی کرنے، ادائیگی اور تقاضا کرنے میں اچھا رویہ اختیار کرنے اور جھکتا ہوا ناپنے تولنے کی فضیلت اور کم ناپنے تولنے کی ممانعت اور مالدار کے تنگ دست کو مہلت دینے اور اسے قرض معاف کر دینے کی فضیلت ۲۹۰

كِتَابُ الْعِلْمِ ...... علم کا بیان

۲۴۱۔ باب: علم کی فضیلت ۲۹۵

كِتَابُ حَمْدِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَشُكْرِهِ ...... اللہ تعالیٰ کی حمد و تعریف اور اس کا شکر

۲۴۲۔ باب: حمد و شکر کی فضیلت ۳۰۴

كِتَابُ الصَّلٰوةِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ...... رسول اللہ ﷺ پر درود و سلام کا بیان

۲۴۳۔ باب: رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھنے کی فضیلت ۳۰۷

CamScanner

کِتَابُ الْأَذْكَارِ ......ذکرواذکار کا بیان

۲۴۴۔باب: ذکر کی فضیلت اور اس کی ترغیب ۳۱۳
۲۴۵۔باب: کھڑے، بیٹھے، لیٹے ہوئے، وضو کے بغیر اور حالت جنابت اور حیض میں اللہ کا ذکر کرنا جائز ہے البتہ جنبی اور حائضہ قرآن نہیں پڑھ سکتے ۳۳۳
۲۴۶۔باب: سونے اور بیدار ہونے کے وقت کیا پڑھنا چاہیے؟ ۳۳۴
۲۴۷۔باب: ذکر کے حلقوں کی فضیلت' ان میں شرکت کا مستحب ہونا اور عذر کے بغیر انہیں چھوڑنے کی ممانعت ۳۳۵
۲۴۸۔باب: صبح شام اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا ۳۴۰
۲۴۹۔باب: سونے کے وقت پڑھنے کی دعائیں ۳۴۵

کِتَابُ الدَّعْوَاتِ ......دعا کے مسائل

۲۵۰۔باب: دعا کی فضیلت ۳۵۰
۲۵۱۔باب: پیٹھ پیچھے دعا کرنے کی فضیلت ۳۶۷
۲۵۲۔باب: دعا کے متعلق بعض مسائل ۳۶۸
۲۵۳۔ باب: اولیاء کی کرامات اور ان کی فضیلت ۳۷۲

کِتَابُ الْأُمُوْرِ الْمَنْهِيِّ عَنْهَا ......حرام کردہ کاموں کا بیان

۲۵۴۔باب: غیبت کی حرمت اور زبان کی حفاظت کرنے کا حکم ۳۸۶
۲۵۵۔باب: غیبت سننا حرام ہے' اگر کوئی شخص غیبت محرمہ سنے تو وہ اس کا رد کرے اور غیبت کرنے والے کو منع کرے' اگر وہ عاجز ہو یا اس کی بات نہ مانی جائے تو ممکن ہو تو اس مجلس سے الگ ہو جائے ۳۹۶
۲۵۶۔باب: غیبت کی جائز صورتیں ۳۹۹
۲۵۷۔باب: چغل خوری حرام ہے' چغل خوری سے مراد یہ ہے کہ لوگوں کے درمیان فساد ڈالنے کے لیے ایک کی بات دوسرے سے بیان کرنا ۴۰۴
۲۵۸۔باب: جب کسی مصلحت کا تقاضا یا کسی فساد وغیرہ کا اندیشہ نہ ہو تو پھر امراء سے لوگوں کی شکایت کرنا منع ہے ۴۰۷
۲۵۹۔باب: دو رخے شخص کی مذمت ۴۰۷
۲۶۰۔باب: جھوٹ کی حرمت ۴۰۹
۲۶۱۔ باب: جھوٹ کی بعض جائز صورتیں ۴۱۶
۲۶۲۔باب: انسان جو بات کرے یا اسے آگے بیان کرے اس کی تحقیق کرنے کی ترغیب ۴۱۸
۲۶۳۔باب: جھوٹی گواہی کی شدید حرمت ۴۱۹

maktabaquddusia.com
CamScanner

۲۶۴۔باب: کسی خاص شخص یا جانور پر لعنت کرنا حرام ہے ۴۲۰
۲۶۵۔باب: متعین کیے بغیر اہل معاصی پر لعنت بھیجنا جائز ہے ۴۲۴
۲۶۶۔باب: مسلمانوں کو ناحق برا بھلا کہنا حرام ہے ۴۲۶
۲۶۷۔باب: فوت شدگان کو ناحق اور کسی شرعی مصلحت کے بغیر برا بھلا کہنا حرام ہے ۴۲۸
۲۶۸۔باب: تکلیف پہنچانے کی ممانعت ۴۲۹
۲۶۹۔باب: باہم بغض رکھنے، قطع تعلق کر لینے اور ایک دوسرے سے اعراض کرنے کی ممانعت ۴۳۰
۲۷۰۔باب: حسد کی حرمت ۴۳۱
۲۷۱۔باب: ٹوہ لگانے اور کسی کے ناپسند کرنے کے باوجود اس کی بات سننے کی ممانعت ۴۳۲
۲۷۲۔باب: بلاضرورت مسلمانوں سے بدگمانی کرنا منع ہے ۴۳۴
۲۷۳۔ باب: مسلمانوں کو حقیر جاننا حرام ہے ۴۳۴
۲۷۴۔باب: مسلمان کی تکلیف پر خوشی کا اظہار کرنا منع ہے ۴۳۶
۲۷۵۔باب: شرعی طور پر ثابت نسب میں طعن کرنا حرام ہے ۴۳۷
۲۷۶۔باب ملاوٹ کرنے اور دھوکا دہی کی ممانعت ۴۳۸
۲۷۷۔باب: بدعہدی حرام ہے ۴۴۰
۲۷۸۔باب: عطیہ وغیرہ دینے کے بعد احسان جتلانا منع ہے ۴۴۱
۲۷۹۔باب: فخر کرنے اور سرکشی کرنے کی ممانعت ۴۴۲
۲۸۰ باب: مسلمانوں کو آپس میں تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرنا حرام ہے' البتہ بدعتی شخص سے یا علانیہ فسق و فجور کے مرتکب وغیرہ سے قطع تعلق کرنا جائز ہے ۴۴۳
۲۸۱۔باب: تیسرے آدمی کی اجازت کے بغیر دو آدمیوں کا آپس میں سرگوشی کرنا منع ہے مگر کسی ضرورت کے تحت تیسرے کی اجازت سے ایسے راز دارانہ انداز میں بات کرنا کہ وہ ان کی باتیں نہ سن سکے تو یہ جائز ہے اور اسی معنی میں یہ بھی ہے کہ وہ دو آدمی ایسی زبان میں بات چیت کریں کہ وہ اسے سمجھ نہ سکے ۴۴۷
۲۸۲۔باب: غلام، جانور، بیوی اور اولاد کو کسی شرعی عذر کے بغیر یا حد ادب سے زیادہ سزا دینا منع ہے ۴۴۸
۲۸۳۔باب: تمام حیوانات حتیٰ کہ چیونٹی وغیرہ کو بھی آگ میں سزا دینا حرام ہے ۴۵۳
۲۸۴۔باب: قدرت کے باوجود صاحب حق کے مطالبے پر حق ادا کرنے میں ٹال مٹول کرنا حرام ہے ۴۵۵
۲۸۵۔باب: ہبہ واپس لینے کی کراہت' سوائے اس ہبہ کے جو بھی موہوب لہ (جیسے ہبہ کیا جائے) کے سپرد ہی نہ کیا ہو اور وہ ہبہ جو اپنی اولاد کو کیا ہو اور خواہ وہ سپرد کیا ہو یا نہ کیا ہو' اس شخص سے وہ چیز خریدنے کی کراہت جو اس پر صدقہ کی ہو یا اسے بطور زکوٰۃ یا کفارہ وغیرہ کے ادا کیا ہو' لیکن کسی دوسرے شخص سے اسے خریدنے میں کوئی حرج نہیں جس کی طرف وہ چیز منتقل ہوگئی ہو ۴۵۶

maktabaquddusia.com

CS CamScanner

۲۸۶۔باب:یتیم کے مال کی حرمت کی تاکید ۴۵۸
۲۸۷۔باب:حرمت سود کی شدت ۴۵۹
۲۸۸۔باب:ریا کاری کی حرمت ۴۶۰
۲۸۹۔باب:ایسی چیزیں جن کے بارے میں ریا کا وہم ہوتا ہے حالانکہ وہ ریا نہیں ہوتیں ۴۶۴
۲۹۰۔باب:اجنبی عورت اور بے ریش خوبصورت لڑکے کی طرف کسی شرعی ضرورت کے بغیر دیکھنا حرام ہے ۴۶۵
۲۹۱۔باب: اجنبی عورت کے ساتھ خلوت اختیار کرنا حرام ہے ۴۶۹
۲۹۲۔باب: لباس اور حرکت وادا میں مردوں کو عورتوں کی اور عورتوں کو مردوں کی مشابہت اختیار کرنا حرام ہے ۴۷۰
۲۹۳۔باب:شیطان اور کفار کی مشابہت اختیار کرنے کی ممانعت ۴۷۳
۲۹۴۔باب:مرد اور عورت دونوں کو اپنے بال سیاہ رنگ کرنا منع ہے ۴۷۴
۲۹۵۔باب:سر کے کچھ بال مونڈنا اور کچھ چھوڑ دینا منع ہے' البتہ سر کے سارے بال مونڈنا جائز ہے لیکن عورت کے لیے نہیں ۴۷۴
۲۹۶۔باب:مصنوعی بال ملانے (وگ لگانے) گودنے اور دانتوں کو باریک کرنے کی حرمت ۴۷۶
۲۹۷۔باب: ڈاڑھی اور سر وغیرہ کے سفید بال اکھاڑنا اور بے ریش لڑکے کو داڑھی کے بال اکھاڑنا منع ہے جب اس کی ڈاڑھی کے بال نکلنا شروع ہوں ۴۷۸
۲۹۸۔باب:دائیں ہاتھ سے استنجا کرنے اور بلا عذر دائیں ہاتھ سے شرم گاہ کو چھونے کی کراہت ۴۷۹
۲۹۹۔باب:کسی عذر کے بغیر ایک جوتے یا ایک موزے میں چلنا اور کھڑے کھڑے جوتا اور موزا پہننے کی کراہت ۴۸۰
۳۰۰۔باب:سوتے وقت یا اس طرح کے کسی اور وقت گھر کے اندر جلتی ہوئی آگ چھوڑنے کی ممانعت' خواہ وہ چراغ کی صورت میں ہو یا کسی اور صورت میں ۴۸۱
۳۰۱۔باب:تکلف برتنے سے ممانعت اور یہ قول وفعل میں کسی مصلحت کے بغیر مشقت کا نام ہے ۴۸۲
۳۰۲۔باب: میت پر بین کرنا، رخسار پیٹنا، گریبان چاک کرنا، بال اکھاڑنا، سر کے بال منڈوانا اور ہلاکت و بربادی کی بددعا کرنا حرام ہے ۴۸۳
۳۰۳۔باب: کاہنوں، نجومیوں، قیافہ شناسوں، اصحاب رمل اور کنکریوں اور جو وغیرہ کے ذریعے سے پرندوں کو اڑا کر نیک شگونی یا بدشگونی لینے والوں کے پاس جانے کی ممانعت ۴۸۸
۳۰۴۔باب:بدشگونی لینے کی ممانعت ۴۹۱
۳۰۵۔باب:بستر، پتھر، کپڑے، درہم و دینار اور تکیے وغیرہ پر کسی جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت' اسی طرح دیوار، پردے، عمامے اور کپڑے وغیرہ پر تصویر بنانے کی حرمت اور تصویروں کو تلف کرنے کا حکم ۴۹۳
۳۰۶۔باب:شکار یا مویشی یا کھیتی کی حفاظت کے علاوہ کتا رکھنے کی حرمت ۴۹۷
۳۰۷۔باب:اونٹ یا دیگر جانوروں کی گردن میں گھنٹی لٹکانے اور دوران سفر کتے اور گھنٹی کو ساتھ رکھنے کی ممانعت ۴۹۸
۳۰۸۔باب: جلالہ پر سوار ہونا منع ہے' جلالہ سے مراد گندگی کھانے والا اونٹ یا اونٹنی ہے' اگر وہ پاک چارہ کھائے اور اس کا

maktabahaqqudusia.com

CamScanner

گوشت پاک ہو جائے تو پھر ممانعت کا حکم باقی نہیں رہے گا ۴۹۹
۳۰۹۔باب: مسجد میں تھوکنا منع ہے اور اگر اس میں تھوک پڑا ہو تو اسے دور کرنے اور مسجد کو دیگر گندگیوں سے پاک رکھنے کا حکم ۴۹۹
۳۱۰۔باب: مسجد میں جھگڑا کرنے، آواز بلند کرنے، گمشدہ چیز یا جانور کا اعلان کرنے، خرید و فروخت کرنے اور مزدوری وغیرہ کے معاملات کرنے کی ممانعت ۵۰۱
۳۱۱۔باب: لہسن، پیاز یا گندنا یا کوئی اور بدبودار چیز کھا کر اس کی بدبو زائل کیے بغیر مسجد میں داخل ہونا منع ہے، مگر بوقت ضرورت جائز ہے ۵۰۳
۳۱۲۔باب: جمعہ کے دن دوران خطبہ گھٹنوں کو پیٹ کے ساتھ ملا کر بیٹھنا مکروہ ہے' اس لیے کہ اس سے نیند آتی ہے جس وجہ سے خطبہ نہیں سنا جاتا اور وضو کے ٹوٹنے کا بھی اندیشہ ہے ۵۰۴
۳۱۳۔باب قربانی کا ارادہ رکھنے والے کو ذوالحجہ کا چاند دیکھنے سے قربانی کرنے تک اپنے بال یا ناخن نہیں کاٹنے چاہییں ۵۰۵
۳۱۴۔باب: مخلوق کی قسم کھانے کی ممانعت جیسے نبی' کعبہ' فرشتوں، باپ دادا، زندگی، روح، سر، بادشاہ کی زندگی اور اس کے انعامات کی اور کسی کی قبر کی اور امانت کی قسم کھانا نیز امانت کی قسم کھانے کی شدید ممانعت ہے ۵۰۶
۳۱۵۔باب: عمداً جھوٹی قسم کھانے کی شدید ممانعت ۵۰۷
۳۱۶۔باب: جو شخص کسی کام پر حلف اٹھائے پھر وہ اس کے علاوہ دوسرے کام کو بہتر سمجھے تو اس کے لیے یہ مستحب ہے کہ وہ اسے اختیار کرلے اور قسم کا کفارہ ادا کردے ۵۰۹
۳۱۷۔باب: لغو قسم کے معاف ہونے کا بیان اور یہ کہ اس میں کفارہ نہیں اور لغو قسم وہ ہے جو ارادۂ قسم کے بغیر عادت کے طور پر زبان پر آ جائے' جیسے لا واللہ، و بلی واللہ اور اس طرح کے دیگر الفاظ ۵۱۰
۳۱۸۔باب: بیع کرتے وقت قسم اٹھانے کی کراہت اگرچہ وہ سچا ہی ہو ۵۱۱
۳۱۹۔باب: اللہ تعالیٰ کے واسطے سے جنت کے علاوہ کسی اور چیز کا سوال کرنا نامناسب ہے اور اللہ تعالیٰ کے نام پر مانگنے والے اور اس کے ذریعے سفارش کرنے والے کو انکار کرنا ناپسندیدہ ہے ۵۱۲
۳۲۰۔باب: بادشاہ وغیرہ کو شہنشاہ کہنا حرام ہے' اس لیے کہ اس کے معنی ہیں بادشاہوں کا بادشاہ اور یہ وصف صرف اور صرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہی کے شایان شان ہے ۵۱۳
۳۲۱۔باب: فاسق اور بدعتی کو سید (سردار، آقا) وغیرہ کہنے کی ممانعت ۵۱۴
۳۲۲۔باب: بخار کو برا بھلا کہنا ناپسندیدہ ہے ۵۱۵
۳۲۳۔باب: ہوا کو برا بھلا کہنے کی ممانعت اور ہوا کے چلتے وقت کی دعا ۵۱۶
۳۲۴۔باب: مرغ کو برا بھلا کہنا ناپسندیدہ ہے ۵۱۷
۳۲۵۔باب: یہ کہنا منع ہے کہ ہمیں فلاں ستارے کی وجہ سے بارش نصیب ہوئی ۵۱۷
۳۲۶۔باب: کسی مسلمان کو کافر کہنا حرام ہے ۵۱۸
۳۲۷۔باب: فحش گوئی اور بدزبانی کی ممانعت ۵۱۹

maktabaquddusia.com

CamScanner

۳۲۸۔ باب: گفتگو میں تصنع کرنا، باچھیں کھولنا، تکلف سے فصاحت کا اظہار کرنا اور عوام وغیرہ سے مخاطب ہوتے وقت غیر معروف الفاظ اور دقیق معانی بیان کرنا ناپسندیدہ ہے ۵۲۰

۳۲۹۔ باب: یہ کہنا ناپسندیدہ ہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا ہے ۵۲۱

۳۳۰۔ باب: انگور کا نام کرم رکھنا ناپسندیدہ ہے ۵۲۲

۳۳۱۔ باب: کسی مرد کے سامنے کسی عورت کے محاسن بیان کرنا منع ہے، بجز اس کے کہ کسی شرعی مقصد جیسے نکاح وغیرہ کے لیے اس کی ضرورت ہو ۵۲۳

۳۳۲۔ باب: انسان کا یہ کہنا ''اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف کر دے'' ناپسندیدہ ہے، بلکہ یقین کے ساتھ دعا کی جائے ۵۲۳

۳۳۳۔ باب: جو اللہ تعالیٰ چاہے اور جو فلاں چاہے کہنا ناپسندیدہ ہے ۵۲۴

۳۳۴۔ باب: عشاء کے بعد باتیں کرنے کی کراہت ۵۲۵

۳۳۵۔ باب: شرعی عذر کے بغیر عورت کے لیے اپنے خاوند کے بلانے پر اس کے بستر پر جانے سے انکار کرنا حرام ہے ۵۲۶

۳۳۶۔ باب: خاوند کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر عورت کا نفلی روزہ رکھنا حرام ہے ۵۲۷

۳۳۷۔ باب: مقتدی کا رکوع یا سجدے سے امام سے پہلے سر اٹھانا حرام ہے ۵۲۷

۳۳۸۔ باب: نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنا ناپسندیدہ ہے ۵۲۷

۳۳۹۔ باب: کھانے کی موجودگی میں جب کہ طبیعت کھانے کی طرف راغب ہو یا پیشاب، پاخانے کی شدید حاجت کے وقت نماز پڑھنا مکروہ ہے ۵۲۸

۳۴۰۔ باب: دوران نماز آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھنا منع ہے ۵۲۸

۳۴۱۔ باب: کسی عذر کے بغیر دوران نماز ادھر ادھر دیکھنا ناپسندیدہ ہے ۵۲۹

۳۴۲۔ باب: قبروں کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا منع ہے ۵۳۰

۳۴۳۔ باب: نمازی کے آگے سے گزرنا حرام ہے ۵۳۰

۳۴۴۔ باب: مؤذن کے اقامت شروع کرنے کے بعد مقتدی کے لیے نفلی نماز پڑھنا مکروہ ہے خواہ وہ اس نماز کی سنت ہو یا کوئی اور نماز ۵۳۰

۳۴۵۔ باب: جمعے کے دن کو روزے کے لیے یا جمعے کی رات کو دیگر راتوں سے نماز کے لیے مخصوص کرنا ناپسندیدہ ہے ۵۳۱

۳۴۶۔ باب: صوم وصال کی حرمت یعنی دو یا اس سے زیادہ دن کچھ کھائے پیے بغیر مسلسل روزہ رکھنا منع ہے ۵۳۳

۳۴۷۔ باب: قبر پر بیٹھنے کی حرمت ۵۳۳

۳۴۸۔ باب: قبر کو پختہ کرنے اور اس پر عمارت بنانے کی ممانعت ۵۳۴

۳۴۹۔ باب: غلام کا اپنے آقا سے فرار ہونا سخت حرام ہے ۵۳۴

۳۵۰۔ باب: حدود میں سفارش کرنے کی حرمت ۵۳۵

۳۵۱۔ باب: لوگوں کے راستے، ان کی سایہ دار جگہوں میں اور پانی کے گھاٹ اور اس طرح کی دیگر جگہوں میں قضائے حاجت

maktabaquddusia.com

CamScanner

کی ممانعت ۵۳۶
۳۵۲۔باب: ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب وغیرہ کرنا منع ہے ۵۳۶
۳۵۳۔باب: باپ کا ہبہ یا عطیہ میں اپنی اولاد میں سے کسی ایک کو دوسروں پر ترجیح دینا ناپسندیدہ ہے ۵۳۷
۳۵۴۔باب: عورت کے لیے کسی میت پر تین دن سے زائد سوگ کرنا حرام ہے' البتہ اپنے خاوند پر چار مہینے دس دن سوگ کرے ۵۳۸
۳۵۵۔باب: شہری کا دیہاتی کے لیے سودا کرنا، تجارتی قافلوں کو (بازار پہنچنے سے پہلے راستے میں) ملنا' اپنے (مسلمان) بھائی کی بیع پر بیع کرنا اور اس کی منگنی کے پیغام پر منگنی کا پیغام بھیجنا حرام ہے مگر یہ کہ وہ اجازت دے دے یا وہ رد کردے ۵۳۹
۳۵۶۔باب: ایسی جگہوں میں جہاں شریعت نے اجازت نہیں دی مال ضائع کرنا منع ہے ۵۴۲
۳۵۷۔باب: کسی مسلمان کی طرف قصداً یا مزاحاً ہتھیار وغیرہ سے اشارہ کرنا منع ہے اور ننگی تلوار پکڑنا بھی منع ہے ۵۴۳
۳۵۸۔باب: اذان کے بعد کسی عذر کے بغیر فرض نماز پڑھے بغیر مسجد سے نکلنا ناپسندیدہ ہے ۵۴۴
۳۵۹۔باب: بلا عذر خوشبو کا ہدیہ واپس کرنا ناپسندیدہ ہے ۵۴۵
۳۶۰۔باب: کسی ایسے شخص کی منہ پر تعریف کرنا ناپسندیدہ ہے جس کے بارے میں یہ اندیشہ ہو کہ وہ فخر و غرور میں مبتلا ہو جائے گا اور جس کے بارے میں یہ اندیشہ نہ ہو تو اس کے منہ پر اس کی تعریف کرنا جائز ہے ۵۴۶
۳۶۱۔باب: جس شہر میں وبا پھیل جائے وہاں سے جانے اور کسی دوسرے شہر سے اس شہر میں آنے کی کراہت ۵۴۸
۳۶۲۔باب: جادو کی شدید حرمت ۵۵۱
۳۶۳۔باب: کافروں کے علاقوں میں قرآن مجید ساتھ لے کر سفر کرنا منع ہے' جب اس کا دشمن کے ہاتھوں میں جانے کا اندیشہ ہو ۵۵۲
۳۶۴۔باب: کھانے پینے' طہارت اور استعمال کی دیگر صورتوں میں سونے چاندی کے برتن استعمال کرنا حرام ہے ۵۵۲
۳۶۵۔باب: آدمی کے لیے زعفرانی رنگ کا لباس پہننا حرام ہے ۵۵۳
۳۶۶۔باب: ایک دن اور رات تک خاموش رہنا منع ہے ۵۵۴
۳۶۷۔باب: انسان کا اپنے باپ یا اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب ہونے کی حرمت ۵۵۵
۳۶۸۔باب: اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے جن چیزوں سے منع کیا ہے ان کے ارتکاب سے ڈرانا ۵۵۸
۳۶۹۔باب: جب کوئی شخص کسی منع کردہ کام کا ارتکاب کرلے تو وہ کیا پڑھے اور کیا کرے؟ ۵۵۸

كِتَابُ الْمَنْثُوْرَاتِ وَالْمُلَحِ ...... متفرق احادیث اور علامات قیامت کا بیان

۳۷۰۔باب: متفرق احادیث اور علامات قیامت ۵۶۰

كِتَابُ الْاِسْتِغْفَارِ ...... توبہ واستغفار کا بیان

۳۷۱۔باب: مغفرت طلب کرنے کا حکم اور اس کی فضیلت ۶۰۹
۳۷۲۔باب: اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے لیے جو کچھ جنت میں تیار کیا ہے ۶۱۵

CamScanner

كِتَابُ آدَابِ النَّوْمِ

سونے کے آداب

۱۲۷۔ بَابُ آدَابِ النَّوْمِ وَالْقُعُوْدِ وَالْمَجْلِسِ وَالْجَلِيْسِ وَالرُّؤْيَا

۱۲۷۔ باب: سونے، لیٹنے، بیٹھنے مجلس، ہمنشیں اور خواب کے آداب

۸۱۴۔ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهِ نَامَ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ، ثُمَّ قَالَ: ((اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ، رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجٰى مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ. اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ. وَنَبِيِّكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

۸۱۴۔ حضرت براء بن عازب ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر آرام فرما ہوتے تو اپنی دائیں کروٹ پر سوتے پھر یہ دعا پڑھتے: ''اے اللہ! میں نے اپنا نفس تیرے سپرد کر دیا، میں نے اپنے آپ کو تیری طرف متوجہ کر دیا، اپنے معاملے کو تیرے سپرد کر دیا اور اپنی پشت کو رغبت و خوف کے ساتھ تیری طرف لگا دیا اور تجھ سے بھاگ کر کوئی جائے پناہ اور چھٹکارے کی جگہ نہیں، میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل فرمائی اور تیرے اس نبی پر ایمان لایا جسے تو نے بھیجا''۔ (بخاری)

توثيق الحديث☆ أخرجه البخاری (۱/ ۳۵۷ ۔ فتح).

فقه الحديث☆ ❶ بندے کو چاہیے کہ جب وہ اللہ تعالیٰ سے بھاگ کر کسی طرف جانا چاہتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ ہی کی طرف بھاگے، اس لیے کہ اس ذات باری تعالیٰ کے علاوہ کوئی جائے پناہ نہیں۔

❷ اللہ تعالیٰ کی کتاب اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان اور اس کی تصدیق کرنے کا بیان۔

❸ انسان کو قلب و نفس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہونا چاہیے۔

❹ اپنے معاملات کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرنا چاہیے، وہ بہترین کارساز اور مددگار ہے۔

۸۱۵۔ وَعَنْهُ قَالَ: قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((اِذَا اَتَيْتَ مَضْجَعَكَ فَتَوَضَّاْ وُضُوْءَكَ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلٰى شِقِّكَ الْاَيْمَنِ، وَقُلْ ..)) وَذَكَرَ نَحْوَهُ، وَفِيْهِ: ((وَاجْعَلْهُنَّ آخِرَ مَا تَقُوْلُ)). متفقٌ عليه.

۸۱۵۔ حضرت براء بن عازب ؓ ہی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: ''جب تم سونے کے لیے اپنے بستر پر جانے کا ارادہ کرو تو اس طرح وضو کرو جس طرح نماز کے لیے وضو کرتے ہو پھر اپنی دائیں کروٹ لیٹ جاؤ اور یہ دعا پڑھو......'' اور سابقہ دعا ذکر کی اور اس میں یہ بھی ہے: ''ان (دعائیہ کلمات) کو اپنی آخری گفتگو

بناؤ''۔(متفق علیہ)

توثيق الحديث☆ أخرجه البخاري (١١/ ١٠٩ ـ فتح)، ومسلم (٢٧١٠).

فقه الحديث☆ ❶ سونے سے پہلے وضو کرنا مستحب ہے تاکہ اگر اس رات سوتے میں موت آ جائے تو انسان باوضو ہو اور پھر مسنون دعا پڑھ کر سونا چاہیے تاکہ ظاہری طہارت کے ساتھ ساتھ قلبی طہارت بھی ہو سکے۔

❷ باوضو سونے سے انسان جو خواب دیکھتا ہے وہ تقریباً سچے ہوتے ہیں اور شیطانی وساوس سے محفوظ ہوتے ہیں۔

❸ دائیں کروٹ لیٹنا مستحب ہے' اس طرح دل پر بوجھ نہیں پڑتا کیونکہ دل بائیں طرف ہے۔

❹ حدیث میں مذکورہ الفاظ توقیفی (وحی الٰہی پر موقوف) ہیں' ان میں ردوبدل کرنا درست نہیں۔ کیونکہ حدیث کے راوی حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے دعا یاد کرنے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنائی تو انھوں نے ''وبنبيك الذى أرسلت'' کی بجائے ''وبرسولك الذى أرسلت'' کے الفاظ پڑھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا: ''ایسے نہیں بلکہ ''وبنبيك الذى أرسلت'' پڑھو۔'' حالانکہ معانی میں اتنا خاص فرق نہیں۔ اس سے ثابت ہوا کہ پوری شریعت توقیفی ہے' اس میں کمی بیشی کا کسی کو اختیار نہیں۔ جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ویسے ہی عمل کرنا چاہیے' اسی میں خیر و فلاح ہے۔

٨١٦ـ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدٰى عَشَرَةَ رَكْعَةً، فَإِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلٰى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتّٰى يَجِيْءَ الْمُؤَذِّنُ فَيُؤْذِنَهُ. متفقٌ عليه.

۸۱۶۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو گیارہ رکعت نماز تہجد پڑھا کرتے تھے' جب صبح صادق نمودار ہو جاتی تو آپ خفیف سی دو رکعتیں پڑھتے' پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جاتے حتیٰ کہ مؤذن آتا اور آپ کو نماز فجر کی اطلاع کرتا۔ (متفق علیہ)

توثيق الحديث☆ أخرجه البخاري (١١/ ١٠٨ ـ ١٠٩ ـ فتح)، ومسلم (٧٣٦).

غريب الحديث☆ (اضطجع) ''لیٹ جاتے''۔ (فيؤذنه) وہ آپ کو اطلاع کرتا کہ نمازی آ چکے ہیں۔

فقه الحديث☆ ❶ نماز تہجد، قیام اللیل اور نماز تراویح ایک ہی نماز کے مختلف نام ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نماز گیارہ رکعت سے زیادہ نہیں پڑھی اور آپ نے اسی پر مواظبت فرمائی۔

❷ نماز فجر سے پہلے دو رکعتیں پڑھنا سنت ہے' اگر کوئی شخص فرضوں سے پہلے نہ پڑھ سکے تو پھر وہ فرض پڑھنے کے بعد پڑھ لے۔

❸ نماز فجر کی سنتیں پڑھنے کے بعد دائیں کروٹ پر لیٹنا سنت ہے۔

❹ جب لوگ یعنی نمازی اکٹھے ہو جائیں تو اس وقت امام کا نماز کے لیے آنا۔

٨١٧ـ وَعَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَضَعَ يَدَهُ تَحْتَ خَدِّهِ، ثُمَّ يَقُوْلُ: ((اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيَا)) وَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ: ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ)). رواهُ الترمذي.

۸۱۷۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بستر پر لیٹتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھ لیتے پھر یہ دعا پڑھتے: ''اے اللہ! میں تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا اور زندہ ہوتا ہوں'' اور جب آپ بیدار ہوتے تو پھر یہ دعا پڑھتے: ''تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندگی عطا فرمائی اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے''۔ (بخاری)

maktabaquddusia.com

CamScanner

توثيق الحديث☆ أخرجه البخاری (۱۱/ ۱۱۳ ۔ فتح).

فقه الحديث☆ ❶ سوتے وقت دائیں کروٹ لیٹنا اور دایاں ہاتھ دائیں رخسار کے نیچے رکھنا مسنون ہے۔

❷ لفظ موت کا اطلاق نیند پر بھی ہوتا ہے' اس لیے کہ نیند موت صغریٰ ہے' نیند کی حالت میں انسان کو پتا نہیں ہوتا کہ اس کے آس پاس کیا ہو رہا ہے' پھر اللہ اپنی قدرت سے نیند سے بیدار کر دیتا ہے اور اس کی تمام صلاحیتیں اور توانائیاں جو نیند کی وجہ سے معطل تھیں بحال ہو جاتی ہیں۔

❸ بندے کو ہر حال میں اللہ کا شکر اور اس کی تعریف کرتے رہنا چاہیے۔

٨١٨۔ **وَعَنْ** يَعِيْشَ بْنِ طِخْفَةَ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ أَبِيْ: بَيْنَمَا أَنَا مُضْطَجِعٌ فِي الْمَسْجِدِ عَلٰى بَطْنِيْ إِذَا رَجُلٌ يُحَرِّكُنِيْ بِرِجْلِهِ فَقَالَ: ((إِنَّ هٰذِهِ ضِجْعَةٌ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ)) قَالَ: فَنَظَرْتُ فَإِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ. رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ بِإِسْنَادٍ صَحِيْحٍ.

۸۱۸۔ حضرت یعیش بن طخفہ غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے والد نے بتایا کہ میں ایک مرتبہ مسجد میں پیٹ کے بل لیٹا ہوا تھا کہ اچانک ایک آدمی نے اپنے پاؤں سے مجھے ہلایا اور کہا: ''اللہ تعالیٰ اس طرح (الٹا) لیٹنے کو ناپسند فرماتا ہے''۔ راوی کہتے ہیں میرے والد نے بتایا کہ میں نے دیکھا تو وہ رسول اللہ ﷺ تھے۔ (ابوداود۔ سند صحیح ہے)

توثيق الحديث☆ صحيح لغيره ۔ أخرجه أبو داود (٥٠٤٠)، وابن ماجه (٣٧٢٣)، وأحمد (٣/ ٤٢٩ و ٤٣٠).

اس حدیث کی سند دو وجہ سے ضعیف ہے' ایک یہ کہ یعیش مجہول ہے اور دوسرا یہ کہ اس کی سند مضطرب ہے اور ابن ماجہ کی سند میں ابوذر راوی منکر ہے۔ لیکن پیٹ کے بل یعنی الٹا لیٹنے کی ممانعت کے متعلق ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ترمذی (۲۷۶۸)' احمد (۲/ ۲۸۷' ۳۰۴)' ابن حبان (۵۵۴۹) اور حاکم (۴/ ۲۷۱) میں صحیح حدیث مروی ہے۔ اس کی سند حسن ہے۔ (واللہ اعلم)

فقه الحديث☆ پیٹ کے بل سونا حرام ہے' اس لیے کہ اللہ تعالیٰ اس طرح لیٹنے کو ناپسند فرماتا ہے اور جہنمی اس طرح لیٹتے ہیں' نیز اس طرح لیٹنے سے طبی اور اخلاقی نقصان بھی ہے اور یہ شائستگی کے بھی خلاف ہے۔

٨١٩۔ **وَعَنْ** أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ تَعَالٰى فِيْهِ، كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى تِرَةٌ، وَمَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ تَعَالٰى فِيْهِ، كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ)) رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ.

((اَلتِّرَةُ)) بِكَسْرِ التَّاءِ الْمُثَنَّاةِ مِنْ فَوْقِ، وَهِيَ: النَّقْصُ، وَقِيْلَ: التَّبِعَةُ.

۸۱۹۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کسی جگہ بیٹھا اور وہاں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کیا تو پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر نقصان اور وبال ہوگا اور جو شخص کسی بستر پر لیٹا اور وہاں بھی اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا تو ایسے شخص پر اللہ کی طرف سے نقصان اور وبال (گناہ) ہوگا''۔ (ابوداود۔ سند حسن ہے)

(الترة) تاء کے ساتھ' بمعنی نقص، کمی وغیرہ' بعض نے کہا گناہ، وبال۔

توثيق الحديث☆ حسن ۔ أخرجه أبو داود (٤٨٥٦ و ٥٠٥٩)، والنسائي في ((عمل اليوم والليلة)) (٤٠٤) بتمامه' وأخرج الحميدي في ((مسند)) (١١٥٨) شطره الأول' وأخرج ابن السني في ((عمل اليوم والليلة)) (٧٤٥) شطره الأخيرة.

فقه الحديث☆ ❶ لوگوں کو تعلیم دی گئی ہے کہ وہ اپنے اوقات کیسے بسر کریں اور تمام اوقات و حالات میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے رہیں۔

makabahmohddusia.com

CamScanner

❷ بندوں کے تمام اعمال لکھے جا رہے ہیں' اس لیے ہر شخص کو اپنا محاسبہ کرتے رہنا چاہیے۔
❸ جس مجلس اور نشست میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جائے وہ باعث برکت اور بابرکت بن جاتی ہے اور جس مجلس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا جائے اس میں کوئی خیر و بھلائی نہیں ہوتی۔

١٢٨۔ بَابُ جَوَازِ الْإِسْتِلْقَاءِ عَلَى الْقَفَا وَوَضْعِ إِحْدَى الرِّجْلَيْنِ عَلَى الْأُخْرَى إِذَا لَمْ يَخَفِ انْكِشَافَ الْعَوْرَةِ وَجَوَازِ الْقُعُوْدِ مُتَرَبِّعًا وَمُحْتَبِيًا

١٢٨۔ باب: چت لیٹنے، جب ستر کھلنے کا اندیشہ نہ ہو تو ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر رکھ کر لیٹنے، چوکڑی مار کر اور گوٹھ مار کر (سرین پر بیٹھ کر ہاتھوں کو ٹانگوں کے گرد کر کے) بیٹھنے کا جواز

٨٢٠۔ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ، وَاضِعًا اِحْدٰى رِجْلَيْهِ عَلَى الْاُخْرٰى. متفقٌ عليه.

٨٢٠۔ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں چت لیٹے ہوئے دیکھا' آپ نے ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر رکھی ہوئی تھی۔ (متفق علیہ)

توثيق الحديث☆ أخرجه البخاري (١/ ٥٦٣ ـ فتح)، ومسلم (٢١٠٠).

فقه الحديث☆ ❶ چت لیٹنا اور ایک ٹانگ دوسری پر رکھنا جائز ہے' آپ ﷺ بوقت استراحت اس طرح کر لیا کرتے تھے۔ تاہم تمام لوگوں کی موجودگی میں ایسے نہیں لیٹتے تھے بلکہ بڑے وقار سے تشریف فرما ہوتے تھے۔
❷ مسجد میں استراحت کے طور پر لیٹنا جائز ہے۔ جس طرح مسجد میں بیٹھنے سے اجر ملتا ہے اسی طرح اگر مسجد میں لیٹ کر بھی ذکر و اذکار میں وقت گزارا جائے تو پھر بھی بندہ اجر سے محروم نہیں رہتا۔
❸ چت لیٹنے والے کو چاہیے کہ وہ اپنے ستر کی حفاظت کرے کیونکہ اس طرح لیٹے ہوئے اگر نیند آ جائے تو پھر ستر کھلنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

٨٢١۔ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا صَلَّى الْفَجْرَ تَرَبَّعَ فِيْ مَجْلِسِهٖ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسْنَاءَ. حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، رَوَاهُ أَبُو دَاوُد وغيره بأسانيد صحيحة.

٨٢١۔ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب نماز فجر سے فارغ ہو جاتے تو اپنی جگہ چوکڑی مار کر بیٹھے رہتے حتیٰ کہ سورج خوب اچھی طرح روشن ہو کر طلوع ہو جاتا۔ (ابوداود وغیرہ۔ حدیث صحیح ہے)

توثيق الحديث☆ حسن ـ أخرجه أبو داود (٤٨٥٠) بإسناد حسن.

فقه الحديث☆ جو شخص نماز فجر باجماعت ادا کرے تو اس کے لیے یہ مستحب ہے کہ وہ اپنی جگہ بیٹھا رہے حتیٰ کہ سورج اچھی طرح طلوع ہو جائے تاکہ وہ نماز چاشت کی فضیلت حاصل کر سکے۔

٨٢٢۔ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ مُحْتَبِيًا بِيَدَيْهِ هٰكَذَا. وَوَصَفَ بِيَدَيْهِ الْاِحْتِبَاءَ، وَهُوَ الْقُرْفُصَاءُ. رواه البخاري.

٨٢٢۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو صحن کعبہ میں اپنے ہاتھوں کے ساتھ اس طرح گوٹھ مار کر بیٹھے ہوئے دیکھا اور پھر انھوں نے اپنے ہاتھوں کے ساتھ گوٹھ مارنے کی کیفیت بیان کی۔ اسی حالت کو "قرفصاء" کہتے ہیں۔ (بخاری)

maktabaqudusia.com
CamScanner